شری مد بھگوت گیتا

اس پُستک کا سرواَدھکار (کاپی رائٹ) لِکھکوں کے پاس سُر کچھت ہے۔ شیچھِک ،سماجک اور سِوا سنستھا سے جوڑے لوگ اس پستک کا اُپ یوگ لِکھکوں کی انومتی کے بنا کر سکتے ہیں۔لیکن لکھکوں اورانتر اشٹریہ گیتا سوسائٹی کواس کا شرے دینا پرم آوشک ہے۔ادِھک جانکاری کے لیے سمپرک کریں:

www.gita-society.com

یا پھرای میل کریں

jaydeeppchaudhari@gmail.com

پُستک پراپتی استھان

مُدرن

چِتر :شری نندنند داسنا داس

سمپادن: رامانند پرساد، رام شیش سنگھ، پرپھل شلیت ،دکشا چودھری ،نریش سنکھات، وِنود چودھری، گورو چودھری، دکشیش پٹیل۔

پریچئے :امریکہ کے مونٹانا راجئے میں رہ رہے شری جئے دیپ چودھری ، وَگیانک اورشرمتی ہرشِدا چودھری ، ایم ڈی، طبیب کے روپ میں آپ نے کاریے کا نروہن کر رہے ہیں۔

پرستاوَنا

میں کون ہوں؟ میری پہچان کیا ہے؟ میں خوشحال اور شانتی پوروَک جیون کیسے وَتیت کرسکتا ہوں؟ میں یوگ ویکتی کیسے بن سکتا ہو؟ میں کس پرکار سے بھگوان کو پراپت کرسکتا ہوں؟ بھگوان کون ہے؟ یہ شرشٹی (سنسار) کیا ہے؟ اس سنسار کے پالنہار یعنی جگت پیتا بھگوان شری کرشن نے گیتا میں ان سارے پرشنوں کے اُتّر دیئے ہیں۔ یہ اُپدیش سُوئم بھگوان شری کرشن کے مُکھار بِند و سے نکلے ہیں۔ ارتھات بھگوان نے سوئم دیئے ہیں۔ اس لیے اسے شری مد بھگوت گیتا کہتے ہیں۔ آج سے قریب ۵۰۰۰ ورش پُرو راجا پانڈو کے پُتروں (پانڈوؤں) کو وراثت میں ملے راجیہ ہستنا پور کو راجہ پانڈو کے بھائی شری دھرت راشٹر کے پُتروں (کانرو) دُوارا چھین لیا گیا۔ جس کے پرینام سروپ کوروؤں اور پانڈوؤں کے بیچ بھیشن یودّھ ہوا، جسے ہم مہا بھارت کے نام سے جانتے ہیں۔ پانڈوؤں اور کوروؤں کے مہا سنگرام استھل کر وچھتر میں ہی شری مد بھگوت گیتا کا جنم ہوا۔ شری مد بھگوت گیتا کا گیان اتنا سارگر بھت ہے کہ اسے سمجھنے میں سالوں سال نکل جاتے ہیں۔ اس گیان کو سمجھنا اتنا آسان نہیں ہے۔ اسی وجہ سے زیادہ تر لوگ اسے پڑھنے، سمجھنے یا جیون میں اتارنے کا پریاس نہیں کر پاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سری مد بھگوت گیتا پر لکھے گئے سارے پُستک اور ساہیتہ اتنے کٹھن ہیں کہ آج کے آدھو نِک

سے میں لوگ اسے پڑھنے میں اسہج نظر آتے ہیں۔انہی وِشیوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے ہم نے ایک ایسی پستک بنانے کی پریاس کیا ہے جس سے سامانیا سے سامانیا ویکتی جس کو صرف اکچھر گیان ہے وہ بھی پڑھ کر سمجھ سکے کہ آخر میں شری مد بھگوت گیتا کیا ہے؟ شری مد بھگوت گیتا پڑھتے وقت لوگوں کے من میں اٹھنے والے پرشنوں کو ہم نے اس پستک میں ارجن کے دُوارا پرستُت کیے ہیں۔اس پدّھتی کے دُوارا ہم نے شری مد بھگوت گیتا کا سار اور اس میں بتائی گئی مُکھ باتوں کو سمجھانے کا پریتن کیا ہے۔اس مادھیم سے ہم نے یہ پریاس کیا ہے کہ ہمارا پاٹھک شری مد بھگوت گیتا کو پڑھنے کے بعد اس کا منن کرے اور شری مد بھگوت گیتا کا ادھک گہرائی سے ابھیاس کرنے کے لیے پستک کے انت میں بتائی گئی سوچی کا اُپیوگ کرے۔ہمیں آشا ہے کہ اس سنسار کا پرتییک منش شری مد بھگوت گیتا کو اوَشے پڑے۔اس پستک کو ادھک سندر بنانے کے لیے ہمیں سُجھاو جرور بھیجیں۔

شری جئے دیپ چودھری اور شرمتی ڈاکٹر جئے دیپ چودھری،

جئے شری کرشن۔

بو جھ مین، راجیہ: مونٹانا، یو، ایس، اے،

شاشوت ورش کا نیا سال ۲۰۶۸ (مارچ ۲۳/۲۰۱۲)

ادھیائے ۔ ا

ارجن کی وِدنا

یوڈّھ کا شنکھناد ہو چکا تھا۔یوڈّھ بھومی کروچھتر میں دونوں پکچھوں کی سینا،سمبدھیوں،گروجنوں اور دونوں پکچھوں کے سیناپتیوں سے سُسجِّت تھی۔اس یوڈّھ میں مہان یوڈّھاارجن ،جودھنُر وِدیامیں پروین تھے وران کے سارتھی کے روپ میں سوئم بھگوان شری کرشن تھے۔ارجن نے وہاں پردونوں پکچھو کے سیناؤں کے بیچ اپنے سگے سمبدھیوں، پتامہوں،گروجنوں، بھائیوں،متروں اورشُبھ چنتکوں کواپنے سمکچھ میں یوڈّھ چھتر میں دیکھا۔یہ دیکھ کرارجن مانسِک روپ سے وِچلِت ہوگئےاورانہوں نے اپنے سارتھی بھگوان شری کرشن سے کہا کہ ہے کرشن میں اپنے بھائیوں کی ہتھیا کر کے راجیۓ پراپت کرلوتووہ سکھ میرے کس کام کا؟اس لیے مجھے یوڈّھ نہیں کرنا۔یہ کہکرارجن دکھی ہوگئےاورانہوں نے اپنےشستر کا پریتیاگ کردیا۔

ادھیائے ۔ ۲

آتما کی امرَتا کا شاشوت ستیئے

ارجن: ہے شری کرشن، اپنے بھائیوں اور سگے سمبدھیوں کی ہتّیا کر کے اور اس سے ملا ہوا راج پراپت کر کے میں کیا کروں گا؟ ہے پربھو اس کے علاوہ کیا میرے پاس کوئی اور وِکلپ ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن، جس طرح منش اپنے پرانے وستر اتار کر نئے وستر دھارن کرتا ہے ٹھیک اسی پرکار سے آتما (جیو) بھی مِرتیو کے بعد اپنا پرانا شریر تیاگ کر کے نیا شریر گرہن کرتا ہے۔ جس کا جنم ہوا ہے اس کی مِرتو بھی نشچت ہے اور مرنے والے کا جنم بھی نِشچِت ہے۔ تمہاری آتما امر ہے۔ اس لیے تمہیں اس کا شوک نہیں کرنا چاہیے۔ یہ یودّھ دھرم اور اَدھرم کا ہے۔ اس لیے چھتریے کے روپ میں تمہارے اس دھرم یودّھ سے بڑا کلیان کاری کارئے دوسرا اور نہیں ہے۔ یہ یودّھ تو تمہارے لیے سورگ کا دُوار ہے۔ یدی تم یودّھ میں ویرگتی کو پراپت کرتے ہو تو تمہیں سورگ کا آنند پراپت ہوگا اور یدی تم یودّھ میں وجئی ہوئے تو تمہیں راج کا سکھ ملے گا۔ اس طرح لابھ ہو یا ہانی، سکھ ملے یا دکھ، اس کی چنتا چھوڑ، ہے ارجن، کھڑا ہو اور یودّھ کر۔ من کی پریشانی سے تم اپنے کرتو سے وِمُکھ نا ہو۔ کرم کر اور کرم کے بندھنوں سے مُکت ہو جا۔ صرف کرم کرنا ہی منش کے ہاتھ

میں ہے، کرم کا پھل نہیں۔ پھل کی آشا میں اَسپھلتا کا بھئے چھپا ہوا ہوتا ہے۔ اس لیے آشا کا تیاگ کرنے والا پرمشانتی کو پراپت کرتا ہے اور وہ گیانی منش جنم مِرتیو کے بندھن سے مُکت ہو جاتا ہے۔

ارجن: ہے کیشو، گیانی منش کسے کہتے ہیں؟

شری کرشن: ہے پرارتھ، جو ویکتی دکھ میں شوک نہ کرے، سکھ میں اَہنکاری نہ ہو جائے اور جس کے من سے راگ دِویش، بھئے اور کرودھ نشٹ ہو گیا ہو اور جس نے خود پر وِجے پراپت کر لیا ہو وہ گیانی ہے۔ گیانی ویکتی کا من اِستر ہو جاتا ہے اور اسے پرم شانتی کا انوبھو ہوتا ہے۔ گیانی منش ہی بھگوان کو پراپت کرتا ہے۔ اس لیے تو گیانی بن، اٹھ اور یودّھ کر۔

ادھیائے ۔ ۳

مانَو کا نِتیئے کرم

ارجن: ہے شری کرشن، ایک طرف آپ سُو دھرم سمجھ کر یودّھ (کرم) کرنے کو کہتے ہو اور دوسری اُور آتم گیان پراپت کرنے کو کہہ رہے ہو۔ آپ اس طرح سے دوطرفہ باتیں کر کے مجھے نراش کر رہے ہو تو آپ ہی مجھے بتائیے کہ مجھے یودّھ کرنا ہے یا کہ آتم گیان کی پراپتی۔

شری کرشن: ہے ارجن، اس سنسار میں بھگوان کو پراپت کرنے کے دوراستے ہیں۔(۱) آتم گیان (گیان یوگ) اور (۲) نِسوارتھ کرم (کرم یوگ) اور یہ دونوں راستے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ اس سنسار میں کوئی بھی منش کرم کیے بنا اُتّم نہیں بن سکتا۔ نِشچت روپ سے کوئی بھی منش کسی چھن بنا کرم کے نہیں رہ سکتا۔ پرکرتی کے نیم کے انوسار ہر ویکتی کو کرم تو کرنا ہی پڑتا ہے۔ پرنتو آتم گیانی ویکتی اپنے کو بھگوان کا سادھن سمجھتا ہے۔ وہ کوئی بھی کاریے بھگوان کے لیے ہی کرتا ہے۔ جب کہ اَ گیانی ویکتی خود کے لیے کاریے کرتا ہے۔ اَرتھات وہ سُوارتھی ہو جاتا ہے۔ اس سنسار میں مجھے کچھ پراپت نہیں کرنا ہے پھر بھی میں تمہارا سارتھی بن کر رتھ چلا رہا ہوں۔ مجھے بھی کرم کرنا پڑتا ہے۔ یدی میں کرم نہ کروں اور بیٹھا رہوں تو لوگ بھی میرا انوکرن کر کے بیٹھ رہیں گے، اور وہ بھی کاریے نہیں کریں گے تو سنسار کا وِناش ہو جائے گا۔ اس لیے تم اپنے مانسِک دکھ، اَہنکار، سُوارتھ کی بھاونا کو چھوڑ کر، اپنا کرم بھگوان کا کرم سمجھ کر کرو۔ اپنا کیا ہوا کرم ہی اُتّم ہے، اپنے سوبھاگ کے وِرودھ کیا گیا کرم دکھدائی ہوتا ہے۔

ارجن: ہے شری کرشن، تو پاپ کرنے کے لیے کون پریرِت کرتا ہے؟ پاپ کی وجہ کیا ہے؟ ایسا کیا ہے، جو لوگ اپنی اِچھّا کے ورودھ پاپ کرنے کو پریرِت کرتا ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن، اِچھّا اور واسنا کے بھرا ہوا من منش کو کرودھ کرنے کے لیے پریرت کرتا ہے،

اور کرودھ منش کو پاپی بناتا ہے۔اس لیے کرودھ کو تم اپنا دشمن سمجھو۔

ارجن: ہے شری کرشن، من، بدّھی، اندریے اور آتما میں سب سے اُتّم کون ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن، اندریاں بلوان ہوتی ہے۔من اندریوں سے بلوان ہے۔بدّھی من سے سریشٹ ہے۔اور آتما سب سے اُتّم ہے۔اس لیے ارجن تم اپنی آتما کو پہچانو۔

ادھیائے۔۴

گیان کی جِگیّاسا

ارجن: ہے شری کرشن، آپ سے پہلے بھی کوئی گیانی پُرش ہوئے ہیں، جنہوں نے کرم اور گیان کی باتیں کی ہیں۔ پھر بھی آپ کس پرکار سے مہان ہو؟

شری کرشن: ہے ارجن، میرے اور تمہارے کئی جنم ہو چکے ہیں، وہ تمہیں یاد نہیں ہے پر مجھے میرے سارے جنم یاد ہیں۔ میں جگت کے گن گن کا سوامی ہوں۔ میں جگت کا پِتا ہوں۔ میں اپنی دِیے شکتی کا پریوگ کر کے بار بار جنم لیتا ہوں۔ جب جب اس پرتھوی پر دھرم کا ناش ہوتا ہے اور اَدھرم کا بول بالا بڑھتا ہے، تب تب

میں جنم لیتا ہوں۔ سجّنوں کی رکچھا کر کے دُشٹ لوگوں کا ناش کرتا ہوں، دھرم کی پُنر استھاپنا کرتا ہوں اور بھگتوں کی آشا پوری کرتا ہوں۔ جو جس بھاؤ سے میری بھگتی کرتا ہے اسی بھاؤ سے میں ان کی اِچھّاؤں کو پورا کرتا ہوں۔ اس لیے جو میرا انوکرن کرے گا وہ مجھے پراپت کرے گا۔ اس لیے میں مہان ہوں۔

ارجن: ہے شری کرشن، یگ کے کتنے پرکار ہیں؟

شری کرشن: ہے ارجن، پرتھم یگ کی ویاکھیا سنو۔ اَرپن کرنے کی کِریا کو یگ کہتے ہیں۔ یہ کریا برھم ہے۔ اگنی میں اَرپن کیے جانے والے پدارتھ، برھم کے سرجن ہے، تتھا اگنی خود بھی برھم سوروپ ہے۔ یگ کے وِوِدھ روپ اس پرکار ہے۔

(۱) یگ دیو کی پوجا کر کے کر سکتے ہیں۔

(۲) یگ گیان کی اُپاسنا کر کے کر سکتے ہیں۔

(۳) یگ آتم سنجمی ہو کر کر سکتے ہیں۔ جو ویکتی کسی کو برا نہیں بولتا، کسی کا برا نہیں سنتا اور کسی کا برا نہیں دیکھتا وہی ویکتی آتم سنجمی ہے۔

(۴) کسی یوگ ویکتی کو دان کر کے یگ کر سکتے ہیں۔

(۵) یوگ اور پرانایام کر کے یگ کر سکتے ہیں۔

(٦) خود کے آہار کو نیئترت کر کے یگ کر سکتے ہیں۔ سادا ساتوِک آہار اوشیک ماترا میں لینا چاہیے، شاکاہاری بھوجن گرہن کرنا چاہیے۔ یہاں بتائے گئے پرکاروں میں سے کسی بھی پرکار کا یگ کر کے ہم برھم کو اوشّ پراپت کر سکتے ہیں۔ سبھی یگیوں میں گیان یگ سروشریشٹ ہے کیوں کہ سارے یگیوں میں جو کرم ہوتے ہیں وہ گیان میں سما جاتے ہیں۔

ارجن: ہے شری کرشن، گیان یگ کرنے کے لیے گیان کیسے پراپت کریں؟

شری کرشن: ہے ارجن، سِدّھ پروش (گیان یوگی) کے اپدیش سے گیان پراپت کیا جا سکتا ہے۔ شردھالو، گروسوا میں تتپر تھا جس نے اپنی اندریوں پر وجئے پراپت کیا ہے وہ پروش سریشٹ گیان پراپت کرتا ہے۔ اس گیان کو پراپت کر کے وہ تُرنت موکچھ روپی پرم شانتی کو پراپت کرتا ہے۔ ہے ارجن، یدی تم نے سبھی پاپیوں سے بھی جیادا پاپ کیے ہو گے تب بھی گیان روپی نوکا سے پاپ روپی سمندر کو پار کر سکو گے۔

ادھیائے ۔ ۵

کرم اور سنیاس یوگ

ارجن: ہے شری کرشن، آپ کبھی کرم کے سنیاس کی تو کبھی کرم کے یوگ کی پرشنسا کرتے ہو۔ تو ان دونوں میں سے جو میرے لیے جیادا کلیان کاری ہو وہ نشچت کر کے بتایئے۔

شری کرشن: ہے ارجن، سنیاسی (گیان یوگی) اور کرم یوگی دونوں الگ الگ ہیں ایسا وِدُّوان نہیں مانتے کیوں کہ دونوں میں سے کسی بھی ریتی سے اُتّم آچرن کرتا ہے تو وہ پھل پراپت کرتا ہے۔ میں گیان کے بجائے کرم کو اتم کہتا ہوں کیوں کہ اسے آچرن میں رکھنا سرل ہے۔ بنا سوارتھ کا کرم ایک جیون منتر ہے اور سنیاس ایک ارتھ ہے کرم کے اُنشٹھان کے بنا سنیاس پراپت کرنا بہت کٹھن ہے۔

ارجن: ہے شری کرشن، سچا کرم یوگی کسے کہتے ہیں؟

شری کرشن: ہے ارجن، سچا کرم یوگی وہ ہوتا ہے جو (۱) جو ویکتی نِسوارتھ بھاؤ سے اپنا کرم کرتا ہے، (۲) جو کام، کرودھ، لوبھ اور موہ، مایا اتیادی سے پرے ہو، یعنی جس نے اپنی اندریوں پر وجئے پراپت کرلیا ہو، (۳) جو دوسروں کے درد کو پہچان کر اس کی مدد کرنے کے لیے ہمیشہ تت پر (تیار) رہتا ہو (۴) جو ہرش کے سمے

میں بھی اتی اُتساہ نہیں جتاتا ہو اور دکھ کے سمے میں بھی دکھی نہیں ہوتا ہوا رتھات سدیوسمان ویوہار کرتا ہو

(۵) جو اپنا من آدھیاتمِک گیان اور بھگوان میں لگا کر آنند کا انوبھو کرتا ہو۔

ارجن: ہے شری کرشن، آپ اپنے آپ کو کرم کرانے والا سمجھتے ہیں؟

شری کرشن: ہے ارجن، میں اپنے آپ کو کرم کرانے والا نہیں مانتا ہوں۔ کرم تو اس سریشٹی پر رہنے والی پرکرتی کراتی ہے۔

ادھیائے ۔ ٦

آتما کے ساکچھاتکار کا وِگیان

ارجن: ہے بھگوان، یوگی کسے کہتے ہیں؟

شری کرشن، جو منش پھل اِچھا رکھے بنا پریک پل کرم کرتا رہتا ہے اور جو آتم سنجمی ہے اسے یوگی کہتے ہیں۔ پرنتو جو ویکتی اپنے کرتوِ کا تیاگ کر کے نِشکریے ہو کر بیٹھا رہتا ہے وہ یوگی نہیں ہو سکتا۔

ارجن: ہے شری کرشن، ہم جیون میں کس پرکار سے آگے بڑھ سکتے ہیں، اور بھگوان یہ بھی بتایئے کہ ہم کیوں پیچھے رہ جاتے ہیں؟

شری کرشن: کوئی بھی ویکتی اپنے من اور بُدّھی سے آگے بڑھتا ہے یا پیچھے رہ جاتا ہے۔ جس نے اپنے

من پر بُدّھی سے وِجئے پراپت کرلیاہواس کا من اس کا دوست ہے،لیکن جس کا من پر کا بونہیں اس کا من اس کا دشمن ہے۔ ہے ارجن: میں مانتا ہوں ہوں کہ چنچل من پر کابو پانا اَتیَنت کٹھن ہے،لیکن جو ویکتی شردا کے ساتھ پریَتن کرتا ہے وہ نِشچِت سپھل ہوتا ہے۔جو ویکتی ہر چیج میں مجھے انوبھو کرتا ہے اور ہر کرم میرا سمجھ کر کرتا ہے وہ میرے اَتی نِکٹ ہے۔

ارجن: ہے شری کرشن، جو یوگ میں (اچھے کرم میں) شردھالو ویکتی ہے،اگر وہ اپنے مارگ سے وِچلِت ہو جاتا ہے تو کیا اس کا ناش ہو جاتا ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن،اس لوک میں یا پرلوک میں یوگی کا کبھی بھی وِناش نہیں ہوتا ہے، کیوں کہ کلیان کے مارگ کا آچرن کرنے والا کوئی بھی منش دُرگتی کو پراپت نہیں کرتا،وہ نِشپھل یوگی بھی سُورگ کو پراپت کرتا ہے، کچھ سال تک وہاں نِواس کرنے کے بعد دھرتی پر پوِتر سجن کے گھر جنم لیتا ہے۔واستوک روپ سے اس دھراتل پر ایسی جگہ پے جنم پانا اتی دُرلبھ ہے۔اس جنم میں اسے پھر سے اپنے ادھورے کرم کو پورا کرنے کا موقع ملتا ہے۔اور وہ پھر سے یوگ سدھی کو پراپت کرنے کا پریتن کرتا ہے۔ایسے یوگی تپسوی سے سریشٹ ، گیانی سے بھی ادھک گیانی، یگیادی کرم کرنے والا سے بھی ادھک اتّم ہے۔اس لیے ہے ارجن،تو یوگی بن جا۔سارے یوگیوں میں جو میرے پرتی ادھک شردھا رکھے، مجھے اِستر چِتّ رکھ کر میرا بھگتیکر تا ہے وہ مجھے پراپت کرتا ہے۔

ارجن: ہے شری کرشن، دھیان کا ارتھ کیا ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن، اپنے انتر اتما کی کھوج کرنے کی پرِکریا کو دھیان کہتے ہیں۔

ارجن: ہے شری کرشن، دھیان کس پرکار سے کیا جاتا ہے؟

شری کرشن: ہے پارتھ، دھیان کرنے کے لیے اکانت اور پوِتر استھان کا چیَن کرنا چاہیے، دھیان کے سمے شریر، مستک اور گردن سیدھے رکھ کر سے بیٹھنا چاہیے، اِشریا (جلن) کا تیاگ کرنا چاہیے، اپنی سمست اندریوں کو کابو میں رکھنا چاہیے اور سدیو اسمرن کرنا چاہیے۔ ایسا کرنے سے پرشانتی کا انوبھو ہوگا۔

ارجن: ہے بھگوان، یوگی کو اپنے جیون میں کن باتوں کا دھیان رکھنا چاہیے۔؟

شری کرشن: ہے ارجن، جیادا اُپواس نہیں کرنے چاہیے اور جیادا بوجھن بھی گرہن نہیں کرنا چاہیے۔ جیادا جاگرن بھی نہیں کرنا چاہیے اور جیادا سونا بھی ہانیکارک ہے۔ یوگ آہار لینا چاہیے اور اچھی جگہ پر گھومنا چاہیے۔ جو ویکتی ان نیموں کا پالن کرتا ہے اسے یوگ کے سارے لابھ ملتے ہیں۔

ادھیائے۔۷

برھمانڈ کے سرجن اور ایشور کے سمرپن

ارجن: ہے شری کرشن، اس برھمانڈ کا سرجن (نرمان) کیسے ہوا ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن، مجھ میں دو پرکار کی (اُرجا) شکتی ہے: (۱) جڑ اور (۲) چیتن ۔ (۱) پرتھوی، جل، اگنی، وایو، آکاش، من، بدھی اور آہنکار اس طرح یہ آٹھ پرکار کے بھید سے بنی ہوئی اُرجا جو مایاوی پرکرتی کے روپ میں جانی جاتی ہے وہ جڑ ہے۔ (۲) دوسری ارجا آتما (جیو چیتن) ہے، جو اتّم پرکار کی ہے اور جس کے اوپر یہ برھمانڈ جی رہا ہے۔ ان دو پرکار کی اُرجا کے ساتھ میں اس پرکرتی کا (برھمانڈ) سرجن اور وناش کرتا ہوں۔ ہے ارجن، مجھ سے اتم کچھ نہیں میں کن کن میں سمایا ہوا ہوں۔

ارجن: ہے شری کرشن، یہ مایاوی دنیا کن گُنوں سے بنی ہوئی ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن، یہ مایاوی دنیا تین گنوں سے بنی ہوئی ہے۔

(۱) ستوَ (سمتا) گن جو سب سے اتّم ہے۔ جس میں منش مدُھر، شانت، اور مر دوُسبھاؤ کا ہوتا ہے۔

(۲) رجس (چنچلتا) گن جو مدھیم پرکار کا ہے۔

(۳) تمس (اندھکار یا جڑتا) گن جو اس پرکار ہے۔ جس میں منش جڑ، نِشکریے اور آلسی بنا رہتا ہے۔

ارجن: کیا ان تین گنوں سے بھری مایاوی دنیا کو پار کرنے کا کوئی مارگ ہے؟

شری کرشن: یہ تینوں گن مجھ پر آدھارتھ ہے، پر میں اس کے پربھاؤ میں نہیں ہوں۔ اس سنسار کے سبھی منش ان تینوں پرکار کے گنوں سے پربھاوِت ہے، اس لیے مجھے پہچان نہیں سکتے۔ یہ تین گنوں سے بنی ہوئی دنیا کو پار کرنا مشکل ہے۔ پرنتو جو بھی میرے شرن میں آتا ہے، وہ میری کِرپا سے اس مایاوی دنیا کو پار کر جاتا ہے۔

ارجن: اس سنسار سے کس پرکار کے منش (بھگت) آپ کے پاس آتے ہیں؟

شری کرشن: اس سنسار سے چار پرکار کے بھگت میرے پاس آتے ہیں۔ (۱) جو دکھی ہیں، (۲) جو دھن کی چاہت رکھتے ہیں (۳) جو پرماتما کو پہچاننے کی اچھا رکھتے ہیں اور (۴) جو گیانی ہے اور ایک چِتّ سے میری بھگتی کرتے ہیں۔ میرے سارے بھگت مجھے پرِیے ہیں۔ پرنتو گیانی مجھے سب سے ادھک پرِیے ہے۔ کیوں کہ وہ سروتر مجھے دیکھتا ہے۔ کِنتو گیانی لوگ سنسار میں بہت کم ہی ملتے ہیں۔ جو لوگ، جس دیو کی، جس بھی نام سے، سروپ سے، پدّھتی سے اور وشواس سے بھگتی کرتے ہیں۔ ایسے سبھی لوگوں کی بھگتی کو ان دیوؤں میں دیکھکر میں پرسنن ہوتا ہوں۔ منش جس دیو کا پوجن کرتا ہے میں ان کے دُوارا ہی ان کی اِچّھاؤں کو پوری کرتا ہوں۔

ارجن: ہے پربھو آپ نے جس طرح سے اوپر بتایا اس پرکار سے بھگتی کرنے سے کیا لابھ ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن، اس سے منش آتم سنجمی بنتا ہے۔ آتما کا انوبھو کر کے آنند میں رہتا ہے۔ ایسے منش کا کبھی بھی پتن نہیں ہوتا ہے۔ اس کے سارے دکھوں کا ناش ہوتا ہے۔ جو ہر روج اس پرکار کا یوگ کرے گا وہ نِرمل بنے گا اور مجھے پار کر سکھ کو پراپت کرے گا۔

ادھیائے۔۸

اکچھر دھام اور اس کے مارگ

ارجن: ہے شری کرشن، یہ برھم کیا ہے؟ ادھیاتم کیا ہے؟ کرم کیا ہے؟ شریشٹ پرانی (جیو) تتھا شریشٹ دیوتا کسے کہتے ہیں؟

شری کرشن: ہے ارجن، پرماتما کو برھم کہتے ہیں۔ پرماتما اکچھر ہے (یعنی کی جس کا کبھی چھئے نہیں ہوتا ہے اَتھارتھ کبھی وِناش نہیں ہوتا ہے) اور ان کا پرم دھام ہے اکچھر دھام۔ سوبھاؤ کو ادھیاتم کہتے ہیں۔ سوبھاؤ یعنی سوئم میں نِہت بھاؤ۔ پرانی ماتر کو اُتپن کرنے کی برھم کی کارئے شکتی کو کرم کہتے ہیں۔ منش شرینشوَر (ناشوان) ہے وہ سرو پرانیوں میں شریشٹ ہے۔ سرو دیوؤں میں میں شریشٹ دیو (ایشور) ہوں۔ ہے ارجن، اب تم مِرتو کے انتم سمے کے ستیئے کو سنو، مرتو کے سمے جو ویکتی میرا اسمرن کرتے کرتے شریر چھوڑ جاتا ہے وہ مجھے پراپت

کرتا ہے اور پرم دھام میں آتا ہے۔منش انتکال میں جس چیز کو یاد کرتے ہوئے شریر چھوڑتا ہے وہ اسے ہی پراپت کرتا ہے۔اس لیے تو نِرنتر اسمرن کر اور یودھ کر۔تو تو مجھے اوش پراپت کرلے گا۔

ارجن: آپ کے کہنے کے انوسار مرتو کے سمے منش جس بھی چیز کا اسمرن کرتے ہوئے شریر کا تیاگ کرتا ہے وہ اسے ہی پراپت کرتا ہے۔ یہ تو یہ بہت ہی سرل مارگ ہے۔تب تو لوگ آجیون بھوگ وِلاس کریں گے اور مرتو کے سمے بھگوان کا اسمرن کریں گے۔

شری کرشن: ہے ارجن، ایسا نہیں ہوتا منش انت سمے میں اسی بھاؤ کا اسمرن کرتا ہے جس کا جیون بھر پالن کیا ہو۔ جیون بھر جس کا ابھیاس کیا ہو اس کی اسمرن انچّھا سے آ ہی جاتا ہے۔اب آگے سنو، سُورگ لوک دیوؤں کا لوک ہے۔ دیوتا وہاں پر نِواس کرتے ہیں۔ جو یوگی اپنے جیون کال کے دوران نتیئ نِرنتر میرا اسمرن کرتا ہے اور جب کبھی اپنے مارگ سے بِمکھ ہو جائے تب بھی سورگ لوک کو پراپت کرتا ہے اور وہاں کچھ سال تک نواس کرنے کے بعد پُنر جنم لے کر اپنے ادھورے کرموں کو پورا کرتا ہے۔ پرم دھام میرا دھام ہے۔ جو ویکتی مجھے پراپت کرتا ہے وہ پرم دھام کو پراپت کرتا ہے اور پھر وہ اس پرتھوی پر جنم نہیں لیتا ہے۔ برھما کے دن کا پرارمبھ ہوتے ہی برھما کی سُپت اوستھا میں سے سروجیون اتپن ہوتے ہیں اور راتری کے آرمبھ ہوتے ہی سروجیو برھما میں وِلین ہو جاتے ہیں اور یہ چکر نِرنتر چلتا رہتا ہے۔

ہے ارجن: جس سمے میں مرتو پراپت کیا ہوا یسے یوگی واپس نہیں آتے اور جس سمے میں مرتو پراپت کر کے پھر سے جنم پراپت کرتے ہیں اسے مارگ کے بارے میں بتاتا ہوں۔ ان دوما دھیموں سے جو یوگی اگنی، پرکاش، دن، شُکل پکچھ اوراتّراین کے چھ ماس کے مارگ سے جاتا ہے اسے پرم دھام کی پراپتی ہوتی ہے۔ جو یوگی دھواں، راتری، کرشن پکچھ، دکچھناین، کے چھ ماس کے مارگ سے جاتا ہے وہ یوگی سورگ سکھ کو بھوگ کر پھر سے جنم لیتا ہے۔ ہے ارجن، ان دونوں مارگوں کو جاننے والا یوگی موہ میں آتا نہیں، اس لیے تو سروکال یوگی بن۔ ان گتیوں کے جاننے کے بعد یوگی سروویدِ، یگ، تپ تتھا دان کے پونئے کو پار کر کے پرم پد کو پراپت کرتا ہے۔

ادھیائے۔۹

بھگوان کے وِشئے میں گہن گیان

شری کرشن: ہے ارجن، اب میں تمہیں گہن سے گہن وِگّیان یوکت گیان کے بارے میں کہتا ہو۔ جو سارے گیان کا راجا، اُتّم، شریشٹ، دھرم پد، سکھد اور پرتیکچھ انو بھوٗ کر سکے، اور پراپتی کرنے میں سرل ہے، یہ سروجگت پربرھم پرماتما ایسی میری پرکرتی کا وِستار ہے۔ جس کی ساری چیزیں مجھ پرنر واہ کرتی ہے پر میں ان پرنر واہ نہیں کرتا ہوں۔

ہے ارجن، پرلے کال میں سروشرشٹی میری پرکرتی میں وِلین ہوجاتی ہے،جس سے میں شرشٹی کے آرمبھ میں میری دِبئے شکتی سے پھر اُتپنّ کرتا ہوں۔میری پرکرتی جڑچیتن سہت سروجگت کو اُتپنّ کرتی ہے۔جس سے جگت کا کرم چلتا رہتا ہے۔میں سروتر ہوں،اور منش وِبھنّ پرکاروں سے میری اُپاسنا کرتا ہے۔ دیوؤں کا ورت کرنے والے دیوکو پراپت کرتے ہیں۔پِتریوں کی پوجا کرنے والے پِتریوں کو پراپت کرتے ہیں۔بھوت پریت کی پوجا کرنے والے بھوتوں کو پراپت کرتے ہیں۔میری پوجا کرنے والے مجھے ہی پراپت کرتے ہیں۔اوران کا پُنر جنم نہیں ہوتا جوکوئی مجھے بھکتی کے ساتھ پتر،پُشپ،پھل،پانی آدی ارپن کرتا ہے میں اس شُدھ چِت والے ویکتی کے بھکتی پُروک ارپِت کیے ہوئے پدارتھ کوگرہن کرتا ہوں۔ہے ارجن،تو جو کرتا ہے،جو آہوتی کرتا ہے، جودان کرتا ہے، جوتپ کرتا ہے،وہ سارے مجھے ارپِت کر۔ایسا کرنے سے تو کرم بندھن سے مُکت ہوجائے گا اور مجھے پراپت کرے گا۔میں میرے ہر بھکتوں کو سمبھاؤ سے دیکھتا ہوں۔کوئی بھی بھکت مجھے پِریے یا اَپریے نہیں ہے۔پرنتو جو شردھا سے پریم سے میری بھکتی کرتا ہے،وہ میرے اتی نِکٹ ہے۔اگر اتّینت دُراچاری ویکتی بھی میری بھکتی ایک چِتّ سے کرتا ہے،تو اسے بھی سنت سمجھو کیوں کہ وہ مجھ سے اُتّم نِشچئے والا مجھ سے بنا ہے۔ہے ارجن،کوئی بھی ویکتی جو میری شرن میں آتا ہے،وہ پرمگتی کو پراپت کرتا ہے۔ اس لیے تو مجھ میں چِت رکھ،میرا بھکت بن جا،اور میری پوجا کر،تو مجھے ہی اپنے انتم لکچھ کے روپ میں دیکھ اور میرا

آشرے لےتو نِسند یہ مجھے پراپت کرے گا۔

ادھیائے ۔۱۰

بھگوان کی دنیا

شری کرشن : ہے ارجن، میری اُتپتّی کو دیوتا، مہرشی آدی کوئی بھی نہیں جانتا کیوں کہ سارے دیوتا اور مہرشیوں کی اُتپتّی مجھ سے ہی ہوئی ہے۔ جو مجھے اَجنما، انادی، اور سرولوک کے ایشور کے روپ میں جانتے ہیں۔ وہ منشیوں میں گیانی ہے اور وہ کرم کے بندھنوں میں سے مُکت ہوجاتا ہے۔ بدھی، گیان، موہ، مایا، چھما، ستئے ،اَستئے، اندرے نگرہ، سکھ دکھ اُتپتی، ناش، بھئے، اَبھئے، اہنسا، سمبھاؤ، سنتوش، تپ، دان، یش، اَپیش آدی پرانیوں کے الگ الگ بھاؤ مجھ سے ہی پرکٹ ہوتے ہیں۔ میں ہی سرو کی اُتپتّی کا کارن ہوں اور مجھ سے ہی جگت کا وِکاس ہوتا ہے، ایسا جان کر جو بدّھمان شردھا سے میری بھکتی کرتا ہے، ایسے بھکتوں کو میں برھم گیان اور وِویک دیتا ہوں، جس سے وہ مجھے پراپت کرتے ہیں۔

ارجن: ہے شری کرشن، آپ جو بھی کچھ کہہ رہے ہیں ان کو میں ستئے مان رہا ہوں۔ پرنتو ہے پربھو، آپ کا واستوِک سروپ نہ ہو تو دیوتا جانتے ہیں اور نا ہی دانو۔ اتہ: ہے دِوادھی دیو، جگت کے سوامی آپ خود ہی سوئم کو جانتے ہیں، اس لیے آپ اپنے سمپرن سروپ کا ورنن کرنے میں آپ ہی سمرتھ ہو۔

شری کرشن: ہے ارجن، میں میرے دِیوسروپ کا سنچھیپت میں ورنن کروں گا، کیوں کہ میرے وِستا کا تو کوئی انت ہی نہیں ہے جو دیوتو یُکت شو بھاسہِت اور شکتی یُکت ہے اسے تو میرے تیج کا ایک انش ہی جان۔

ہے ارجن: میں تیرے تیج اتھارت یوگ مایا کے ایک انش ماتر میں سے ہی میں سارے جگت کو دھارن کرتا ہوں۔

ادھیائے ۔ ۱۱

بھگوان کا وِراٹھ سروپ

ارجن: ہے بھگوان، آپ نے مجھے آپ کے وِراٹھ سروپ کے بارے میں بتایا ہے۔ پھر بھی مجھے آپ کے وراٹھ سروپ کے درشن کرنے ہیں۔ ہے بھکتوں کے بھگوان مجھے اپنے وراٹھ سروپ کا درشن دیجئے۔ شری کرشن: ہے ارجن، تم نے پہلے کبھی بھی دیکھا نا ہوا ایسا انیک پرکار کا، انیک رنگ کا، سیکڑوں، ہزاروں روپ دیکھنے کے لیے میں تمہیں وِششٹ پرکار کی دِرشٹی دیتا ہوں۔ اس سے تو میرے وراٹھ سروپ کے درشن کر، بھگوان وراٹھ سروپ درشن دیتے ہیں۔ اس کے بعد ارجن بھگوان کو انیک سروپ میں ایک ہی جگہ پر اِکترِت سمپرن جگت کو دیکھتا ہے۔ بھگوان کے اس دیِو سروپ کو دیکھ کر وہ پر پھُلِت ہو اٹھتا ہے اور اس کے مکھ سے اچانک سے شبد نکل پڑتا ہے، ہے شری کرشن، آپ ہی اس برھمانڈ میں سروسوَ ہو۔ میں نے ابھی ہی اس یودھ میں کھڑے بہت سے یوڈھ ویروں کو آپ نے وِلین یا تیج گتی سے پرویش کرتے ہوئے دیکھا۔ کئی لوگوں نے تو پرویش سے پہلے ہی

مرتو کو پراپت کیا۔تو آپ ہی بتایئے کی اس اُگر سروپ کو دھارن کرنے والے آپ کون ہو؟

شری کرشن: میں اس یودّھ میں کھڑے گھمنڈی پرانیوں کا ناش کرنے والا مہا کال ہوں،اور اس وقت سارے لوگوں کا سنہار کرنے آیا ہوں۔یدی تم یودّھ نہیں کروگے تب بھی وے زندہ نہیں رہنے والے ہیں۔اس لیے تم یودّھ کرنے کو تیار ہو جاؤ،یش پراپت کرو اور وجئ ہو کر اس سامراجیا کو بھوگ کرو۔یہ پاپی لوگ میرے ہاتھوں مر ہی گئے ہیں۔تم تو کِول ان کے شریر کو ناش کرنے کا سادھن ماتر ہو۔اس لیے بنا بھئے کے یودّھ کر۔تو وجئ ہوگا۔

ارجن: ہے بھگوان، پہلے کسی نے نا دیکھا ہوا ایسے وراٹھ سروپ کا آپ نے درشن کرایا۔اب مجھے آپ کے شنکھ، چکر، گدا اور کنول والا چترُبھُج روپ بتایئے اور لوگ اسے کیسے دیکھ سکتے ہیں اس کا وِدھان بتایئے۔

بھگوان ارجن کو اپنا چترُبھُج سروپ کا درشن کراتے ہیں۔

شری کرشن: ہے ارجن، میں نے تجھے جو چترُبھُج سروپ دیکھایا وہ کوئی شاستر پڑھ کر یا تپ کرنے سے، دان یا یگ کرنے سے نہیں دیکھ سکتا، پرنتو میری ایک چِتّ سے بھکتی کرنے سے اپنے سارے کرتو مجھ کو ارپن کر کے مجھ پر پورا بھروسا رکھ کر بنا بیر بھاؤ کے رہے وہ میرا چتربھج سروپ پراپت کر سکتا ہے۔

ادھیائے ۔ ۱۲

بھکتی یوگ

ارجن: سروشریشٹ بھکت کسے کہتے ہیں؟

شری کرشن: جو بھکت اِستھر من رکھ کر سمپرن وِشواس کے ساتھ میرے دھیان مگنن ہوتا ہے اسے میں شریشٹ بھکت مانتا ہوں اور ایسے سبھی بھکتوں کے سانساریک دکھوں کو میں دور کرتا ہوں۔

ارجن: ہے پربھو، آپ کو پانے کے لیے بھکت کے پاس کون کون سے مارگ ہیں؟

شری کرشن: (۱) جو پرانی مجھ میں من لگا کر اپنی بدھی کے ساتھ میرا چِنتن کرتا ہے، وہ مجھ میں نواس کرتا ہے۔(۲) یدی کوئی چِنتن کرنے میں سمرتھ نا ہو تو پوجا، پاٹ، سرون، کرتن، آدی کر کے مجھے پراپت کرتا ہے (۳) یدی کوئی پوجا، پاٹ، کرنے کے لیے سمرتھ نا ہو تو وہ اپنے کرم میرے لیے کرتا ہے۔ ایسا مان کر کرتو اور کرم پرن کرتا ہے وہ مجھے پراپت کرتا ہے: (۴) جو کرتو یا کرم میرے لیے کرنے میں اسمرتھ ہو وہ میرے شرن میں آکر سمپرن کرم کی آشکتی کا تیاگ کرتا ہے وہ مجھے پراپت کرتا ہے۔

ارجن: ہے پربھو، بھکتوں کے سروشریشٹ لکچھن کون سے ہیں؟

شری کرشن، جو بھکت کسی بھی پرانی ماتر سے دُوِیش نہیں کرتا، جو میرا تمہارا نہیں کرتا، اور جو گھمنڈی نہیں

ہے، جوسکھ اور دکھ میں بھی اِستھر، سہن شیل اور سنتُشٹ ہیں، جو اپنے من اور اندریوں کو وش میں کر کے میرا دھیان کرتا ہے، جس کے لیے نندا اور استوتی دونوں ایک سمان ہے، جو بھی ان سارے لکچھنوں کو دھارن کرتا ہے وہ سرو شریشٹ بھکت ہے۔

ادھیائے ۔ ۱۳

سرجن اور سرجنہار

ارجن: ہے پربھو، سرجن اور سرجنہار کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

شری کرشن، ہے ارجن، تم اپنے شریر کو سرجن سمجھو اور جس نے اس سرجن کو کیا اور سرجن کے رہسیوں کو جاننے والے کو سرجنہار کہتے ہیں۔

ارجن: ہے پربھو، تتوٗ گیان کا ارتھ کیا ہے؟

شری کرشن، سرجن اور سرجنہار کی سہی سمجھ ہی تتوٗ گیان ہے۔

ارجن: ہے بھگوان اس تتوٗ گیان کو کیسے پراپت کیا جا سکتا ہے؟

شری کرشن: دکھاوا نہیں کرنا، ہنسا نہیں کرنا، سرل بننا، گرو کی سِوا کرنا، من کی اِستھرتا اور شُدھی رکھنا، مجھ میں اٹل بھکتی رکھنا، آدھیاتمِک ہونا، آدھیاتمک گیان کی پراپتی کے لیے جڑے رہنا، اور سروتر پرماتما کو (مجھ میں)

ہی دیکھنا۔ یہ سارے تتوِ گیان پراپت کرنے کے سادھن ہیں۔

ارجن: ہے یوگیشور، یہ سر جنہار (پرماتما) کی پہچان کیسے ہو؟ اس کی پہچان کر کے کیا لابھ ہوسکتا ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن، سر جنہار کی پہچان دِرشٹانت دے کر ہوتی ہے، تو سن، سر جنہار کی اُتپتّی یا ناش نہیں ہوتا۔ وہ دونوں سے پرے ہے۔ وہ اپنی اندریوں (ہاتھ، پیر، آنکھ، منہ، ناک، کان) بنا بھی سروتر ہونے کے باوجود اس پرکرتی (سرجن) کے نیم اس پر لاگو نہیں ہوتے۔ اس کے علاوہ وہ اس سنسار میں جنم لے کر اس کا آنند بھی اٹھا سکتا ہے۔ وہ سب کے اندر اور باہر ہے۔ وہ سب کے پاس اور سب کے بہت دور بھی ہے۔ وہ ایک ہی ہونے کے باوجود ہر ایک میں انیک سروپ میں وِدّ مان ہے۔ وہ گیان کا بھی ایک وِشئے ہے اور اس سرجن کا سر جنہار، پالن ہار اور وِناشک بھی ہے۔ اس طرح میری (سر جنہار کی) پہچان جان کر میرے بھکت مجھے پراپت کرتے ہیں۔

ارجن: ہے پربھو، شریر (منش) کی اُتپتّی کیسے ہوتی ہے؟ وہ اس سرجن (پرکرتی) کو کیسے محسوس کرتا ہے؟

شری کرشن: ہے کُنتی پُتر، شریر کی اُتپتّی اس پراکرتی کے تتوؤں میں اس سر جنہار کی بھری ہوئی چیتنا (جیو) سے ہوتی ہے۔ سکھ دکھ کا انوبھو چیتنا کے دُوارا اس پراکرتی کے ساتھ مل کر کرتا ہے۔ یہ سکھد ایک یا دکھد ایک انوبھو اس منش کا اچھا یا برا جنم طے کرتے ہیں۔ پرماتما اس شریر میں بسا چیتن (جیو) سروپ سے منش کے

جیون کے ساکچھی، مارگ درشک، مدد کرتا، آنند کرتا اور جیون کے نیئترن کرتا بنتے ہیں۔

ارجن: ہے شری کرشن، آپ نے بتایا کی تتوٗ گیان کا انو بھومنش دھیان، گیان اور کرم سے نہیں کرسکتا ہے تو وہ کیسے کرسکتا ہے؟

شری کرشن،: جو ویکتی، تتوٗ گیان کا انو بھو دھیان، گیان اور کرم سے نہیں کرسکتا ہے وہ شاستروں میں لکھی ہوئی اور مہا پرشوں کے دُوارا کہی ہوئی باتوں کو انوسرن کر کے جان سکتا ہے اور یہ جاننے کے بعد مجھے پراپت کرسکتا ہے۔

ارجن: ہے پربھو، آپ کے دُوارا یہاں بتائے گئے تتوٗ گیان کو پہچاننے والوں میں سب سے بدھی مان آپ کو کیسے پراپت کرسکتا ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن، جو ویکتی اس برھمانڈ کی نِرجیو اور سجیو وستوؤں کو پرماتما (سرجنہار) اور پرکرتی (سرجن) کے سینوگ سے پیدا ہوا مانتا ہے۔ ہر ایک کو سمان بھاؤ سے دیکھتا ہے، سب میں بھگوان کے درشن کرتا ہے، ہنسا نہیں کرتا ہے، ہر کرم کو وہ بھگوان کے دُوارا ہوا مانتا ہے اور خود کو تو صرف کارے کا مادھیم ہی سمجھتا ہے وہی سب سے بدھی مان ہے۔ جس طرح سوریہ کا پرکاش اس دھرتی کو پرکاشِت کرتا ہے اسی طرح پرماتما (میں) اس برھمانڈ کو چیتنا پردان کرتا ہے۔ اس طرح جو بدھی مان، سرجن اور سرجنہار کا بھید سمجھ کر اس تتوٗ گیان کو سمجھتا ہے وہ

اس پر برھم پر ماتما کو پراپت کرتا ہے۔

ادھیائے ۔ ۱۴

پرکرتی کے تین گُن

ہے ارجن: میرا برھم سروپ سرو پرانیوں کی اُتپتّی کا اُدگم استھان ہے، جس میں میں چیتن روپی بیج رکھتا ہوں۔اس سنسار میں جنم لینے والے ہر ایک جیو کی پرکرتی ماتا ہے اور میں چیتنا دینے والا پِتا ہوں۔ پرکرتی سے اُتپنّ ہونے والے گُن (ستوَ، رجس، اور تمس) جیو کو جسم کے ساتھ باندھ لیتے ہیں۔اب ان تینوں گنوں کے بارے میں سنو۔ستوَ گُن نرمل، وِکار رہِت اور گیان دینے والا ہے۔وہ جیو کو سکھ اور شانتی دیتا ہے۔رجس گن، راگ سروروپ ہے۔وہ جیو میں وِشئے بھوگ کی پیاس (ترِشنا) اتپنّ کرتا ہے۔وہ شانتی اور مایا کا کارن ہے۔وہ جیواتما کو کرم پھل کی آشکتی سے باندھتا ہے۔تمس گُن اگیان سے اتپنّ ہوتا ہے۔تمس گُن لاپرواہی، آلس اور نِدرا کے دُوارا جیون کو باندھتا ہے۔ ہے ارجن، منش کے جیون کال کے دوران یدی ایک گُن دوسرے گُن پر حاوی ہو جاتا ہے، تو وہ اسے دبا دیتا ہے۔ستوَ گُن منش مرتو کے بعد سورگ لوک کو پراپت کرتا ہے۔رجوگنی منش پھر سے منش یونی میں جنم لیتا ہے۔تموگنی منش مرتو کے بعد چوراسی لاکھ یونیوں میں بھٹکتا رہتا ہے اور پشو، پکچھی، جیو جنتو جیسے موڑھ یونی میں جنم لیتا ہے۔گیانی منش ان تینوں گنوں سے پار ہو جاتا ہے تب وہ مکتی

کو پراپت کر کے جنم اور مرتو کے بندھن سے مُکت ہو جاتا ہے۔

ارجن: ہے پربھو، ان تینوں گنوں سے پرے منش کے لکچھن کیسے ہوتے ہیں؟ اس کا آچرن کیسے ہوتا ہے؟ منش ان تینوں گنوں سے پرے کیسے ہو سکتا ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن، جو ویکتی نِرنتر آتم بھاؤ میں رہتا ہے، سکھ دکھ میں سمان رہتا ہے، جس کے لیے مٹی، پتھر اور سونا ایک سمان ہے، جو گیانی ہے، جو پریے اَپریے، نندا استُتی، مان اَپمان وشترو متر میں سمانتا کا بھاؤ رکھتا ہے اور جو منش اپنے سمپرن کرموں میں کرتا ہونے کے بھاؤ سے رہت ہے۔ وہ تین گنوں سے پرے منش کے لکچھن ہے۔ ہے ارجن، جو منش بھکتی کے ساتھ میری اُپاسنا کرتا ہے وہ پرکرتی کے تینوں گنوں کو پار کر کے پربرھم پرماتما کی پراپتی کے یوگ بن جاتا ہے۔

ادھیائے ۔ ۱۵

پروشُتم کی سمجھ

ارجن: ہے پربھو، یہ مایاوی دنیا کیا ہے؟

شری کرشن، ہے ارجن، اس مایاوی دنیا کو تم وِرِچھ کی طرح سمجھو۔ اس وِرِچھ کی جڑ پرماتما ہے۔ یہ برھمانڈ اس کی شاکھائیں ہیں جو سرو تر پھیلی ہوئی ہے۔ وید منتر اس کے پتے ہیں۔

ارجن: ہے پربھو، اس سنسار روپی ورِچھ کی جڑیں کتنی گہری ہیں اور وہاں تک کیسے پہنچا جا سکتا ہے؟

شری کرشن، ہے ارجن اس ورِچھ کی جڑ کی کہاں سے شروع ہوتی ہے اور کہاں سماپت ہوتی ہے۔ اس کی کسی کو دھیان ہی آتا۔ جو منش اپنے اہنکار اور اِچھّاؤں سے اوپر اٹھتا ہے اور جس کے لیے سکھ اور دکھ ایک سمان ہے وہ اس سنسار روپی ورِچھ ک جڑ تک پہنچتا ہے۔

ارجن: ہے ایشور، منش کا جیو کیا ہے؟ آتما ایک شریر سے دوسرے شریر میں کیسے جاتی ہے؟

شری کرشن، ہے ارجن، جیو پرماتما کی شکتی کا ہی ایک انش ہے۔ جیو شریر کی چھ اندریاں (کان، آنکھ، ناک، زبان، چمڑی اور من) اور چیتنا پردان کرتا ہے۔ جیسے ہوا پھول سے خوشبو ایک جگہ س دوسری جگہ لے جاتا ہے۔ ویسے جیو (آتما) مرتو کے بعد اندیوں کو ایک شریر سے دوسرے شریر میں لے جاتا ہے۔ اس پرکریا کو کیوَل گیانی ہی جان سکتے ہیں۔

ارجن: ہے پربھو، آپ پرشُتم کے روپ میں کیوں پہچانے جاتے ہیں؟

شری کرشن: ہے ارجن، یہ برھمانڈ اوِیناشی (اکچھر) اور وِناشی (چھر) چیزوں سے بنا ہوا ہے۔ اوِیناشی یعنی آتما اور ویناشی یعنی شریر۔ ان دونوں سے اوپر جو دِیوَ شکتی ہے وہ پرماتما پر برھم کے روپ میں پہچانی جاتی ہے، جو سبھی جیوؤں کا پالن پوشن کرتا ہے۔ وہ میں ہوں۔ اس لیے ویدوں میں، میں پرماتما (پرشتم) کے روپ

میں پہچانا جاتا ہے۔

ارجن: ہے پرماتما، آپ کہاں نِواس کرتے ہیں؟

شری کرشن: ہے ارجن، میں اس پرتھوی لوک، سورگ لوک، دیولوک اور چندرلوک سے بھی اوپر بنے پرم دھام (اکچھر دھام) میں نِواس کرتا ہوں۔

ادھیائے ۔ ۱۶

دَیوی اور راکچھسی گنوں کا سنیوگ

ارجن: ہے پربھو، اس سنسار میں کس پرکار کے منش ہیں؟

شری کرشن: ہے پارتھ، اس لوک میں دو پرکار کے منش نِواس کرتے ہیں۔ (۱) دَیوی لکچھنوں والے (گیانی پروش) اور (۲) راکچھسی لکچھنوں والے (اَگیانی پروش)۔

ارجن: ہے پربھو، دَیوی پروشوں کے لکچھن کیا ہیں؟ دَیوی لکچھن والے منش کون کون سے لابھ پراپت کرتے ہیں؟

شری کرشن: ہے ارجن، دَیوی پروش کے لکچھن اس پرکار ہیں: (۱) اَبھئے، (جسے کسی بھی پرکار کا ڈر یا بھئے

نہیں): (۲) اَنتہ کرن کی شدھی والا: (۳) جس کے پاس دِڑھ شکتی ہے: (۴) دان کرنے والا: (۵) یگ کرنے والا: (٦) اندریوں کو اپنے وش میں کرنے والا: (۷) سوادھیائے کرنے والا: (۸) تپ کرنے والا: (۹) سرل سوبھاؤ کا: (۱۰) اہنسا کو ماننے والا: (۱۱) ستئیے بولنے والا: (۱۲) کبھی کرودھ نا کرنے والا: (۱۳) تیاگ کی بھاؤنا رکھنے والا: (۱۴) شانت رہنے والا: (۱۵) کسی کی نندا نہیں کرنے والا: (۱٦) دیا بھاؤ رکھنے والا: (۱۷) جس کے من میں لالچ نا ہو: (۱۸) من کومل ہو: (۱۹) کرم کا پالن کرنے میں چھوبھ محسوس نا کرتا ہو: (۲۰) چھوٹی چپلتا کا جس میں اَبھاؤ ہو: (۲۱) تیز بدھی والا ہو: (۲۲) چھمایاچنا کرنے والا ہو: (۲۳) دَھیروان ہو: (۲۴) شریر کی شدھی رکھتا ہو: (۲۵) کسی کے ساتھ بیر نا رکھتا ہو: اور (۲٦) جس میں اَہنکار کا اَبھاؤ ہو۔ان سدگنوں کو دھارن کرنے والا منش مو کچھ پراپت کرتا ہے۔

ارجن: ہے پربھو، راکچھسی گنوں والے منش کے لکچھن کیا ہیں؟

شری کرشن: ہے ارجن، دنبھ، گھمنڈ، ابھیمان، کرودھ، کٹھوروانی یہ راکچھسی گنوں والے منشیوں کے لکھچن ہیں۔ایسے گنوں والے منش کا جنم جگت کا ناش کرنے کے لیے ہی ہوتا ہے۔ایسے لکچھن والے منش نرک میں جاتے ہیں اور پھر سے راکچھس یونی میں ہی جنم لیتے ہیں۔ایسے منش مجھے پراپت کرنے کے بجائے بارمبار راکچھسی گنوں کے ساتھ نرک اور پرتھوی لوک کے بیچ میں گھومتے رہتے ہیں۔

ارجن: ہے شری کرشن، نرک کے دُوارا کون کون سے ہیں اوران سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

شری کرشن: کام، کرودھ اورلوبھ یہ تینوں نرک کے دُوار ہیں۔ان کا تیاگ کر کے ہی منش نرک میں جانے سے بچ سکتا ہے۔ جومنش شاستر سمّت ویوہار کرتا ہے وہی راکچھسی لکچھنوں والی پرکرتی سے بچ سکتا ہے۔

ادھیائے ۔ ۱۷

شردھاکے تین پرکار

ارجن: ہے پربھو، جومنش کوئی بھی شاستر کا انوسرن کیے بنا شردھا سے پوجا کرتا ہے اس کی شردھا کیسی ہوتی ہے؟ کیا وہ ساتوِک راجسی یا تامسی ہے؟

شری کرشن: ہے ارجن، ویکتی اپنی شردھا سے ہی پہچانا جاتا ہے۔منش کی شردھا ان کے سوبھاؤ اور سنسکار کے انوروپ ہوتی ہے۔منش جیسا سوچے گا ویسا بن سکتا ہے۔(۱) ساتوِک ویکتی دیوی دیوتاؤں کو پوجتا ہے۔(۲) راجسک منش یچھ اوراَلوکِک شکتیوں کو پوجتے ہیں۔(۳) تامسک بھوت پریت کو پوجتے ہیں۔اس طرح سوبھاؤاور سنسکار کے انوسار پرتیک ویکتی بھوجن، یگ، تپ اوردان بھی کرتے ہیں۔

ارجن: ہے پرم کرِپالو پرماتما، مجھے یہ بتایئے کی بھوجن کے کتنے پرکار ہیں؟

شری کرشن: ہے ارجن، بھوجن کے پرکار اس طرح سے ہے۔(۱) ساتوِک ویکتی کو پریے بھوجن: آیوش ،بل، بدھی، سواستھ ،سکھ اور پرسنّتا بڑھانے والا، رس سے بھرے، اِستر رہنے والے اور شریر کو شکتی دینے والے بھوجن (ساتوِک بھوج):(۲) راجسک ویکتی کا پریے بھوجن: دکھ چنتا اور روگ کو اُتپن کرنے والا، کڑوا، کھٹّا، نمکین، گرم، تیکھا، اور داہ اُتپن کرنے والا بھوجن: اور (۳) تامسِک منش کا پریے بھوجن: ادھ پکا (کچا پکا)، دُرگندھیکت، جوٹھا، اور اَپوِتر آہار۔

ارجن: ہے پربھو، یگ کے کتنے پرکار ہیں اور منش اپنے سوبھاؤ کے انوروپ کیسے یگ کرتا ہے؟

شری کرشن: یگ کے تین پرکار ہیں جو اس طرح سے ہے:(۱) ''یگ کرنا اپنا کرتوَے ہے''۔ نِسوارتھ بھاؤ سے بنا پھل کی پرتیاشا سے کیا ہوا یگ ساتوِک ہے:(۲) جو ویکتی پھل کی آشا سے یا دکھاوا کرنے کے لیے یگ کرتے ہیں وہ راجسِک ہے اور (۳) شاستر وِدھی ،انندان، منتر، دان اور شردھا کے بنا کیے ہوئے یگ تامسِک یگ کہتے ہیں۔

ارجن: ہے پربھو، تپ کے کتنے پرکار ہیں۔ ساتوِک ،راجسِک اور تامسِک لوک کس پرکار کا تپ کرتے ہیں؟

شری کرشن:(۱) شاریرِک تپ۔ دیوی دیوتا، گرو گیانی جنو کا پوجن، پوِترتا، سداچار، برھم چاریہ اور اہنسا

کوشاریرِک تپ کہاجاتاہے۔(۲)بولی کا تپ۔جس کی بولی اچھی ہے،جودوسروں کے من میں اَشانتی پیدا نہیں کرتی،جوسچ، مدھراورہتکارک ہواورجس کااُپیوگ شاستروں کوپڑھانے کے لیے ہوتاہوایسی وانی کوبولی کاتپ کہاجاتاہے۔(۳)مانسِک تپ۔من کی پرسنّتا،سرلتا،چتّ کی استھرتا،من کانِینترن اورشدھ وچارکومانسک تپ کہاجاتاہے۔

ہے ارجن،اب سنو،ساتوِک ،راجسِک اورتامسِک لوک کس پرکارکاتپ کرتے ہیں۔(۱)ساتوِک لوگوں کاتپ۔پھل کی اِچھّا کیے بنا،شردھاسے اوپر بتائے گئے تینوں پرکارسے کیے گئے تپ کوساتوِک تپ کہتے ہیں۔(۲)راجسِک لوگوں کاتپ۔جوتپ دوسروں سے ستکار،مان اورپوجاکرانے کے لیے یاکول دکھاواکے لیے ہی کیاگیاہوایسے اَنِچّھت اورچھنِک پھل والے تپ کوراجسک کہتے ہیں۔(۳)تامسک لوگوں کاتپ۔جوتپ اگّیانتاسے،جدسے اپنے شریرکوپیڑادے کریادوسروں کوچھتی(ہانی)پہنچانے کے لیے کرتے ہیں اسے تامسک تپ کہاجاتاہے۔

ارجن:ہےیشودانند،دان کےکون کون سے پرکارہیں؟

شری کرشن:ہےارجن،دان کے پرکاربھی ساتوِک،راجسِک اورتامسِک ہوتے ہیں جومنش اپنے سوبھاؤ کے انوسارکرتاہے۔(۱)ساتوِک دان۔’’دان دیناہماراکرتوَ ہے‘‘اس بھاؤسے پھل کی آشاکیے بنادیش،کال

اور پاتر کے انوسار جودان کرتا ہے اس دان کوساتوِک دان کہتے ہیں۔(۲)راجسِک دان۔جومنش پھل کی آشاسے یا بناشردھاکے دان دیتاہے ۔اسے راجسِک دان کہتے ہیں۔(۳)جومنش دیش کال اور پاتر کاوِچار کیے بنایاپاتر کاانادراور ترسکار کرتے ہوئے دان دیتے ہیں وہ دان تامسِک کہاجا تا ہے۔اس طرح بناشردھاکے کیاہوادان، یگ،تپ یا کوئی بھی کارے بناارتھ کا ہے۔جس کااس لوک میں یاپرلوک میں کوئی مول نہیں ہے۔

ادھیائے ۔ ۱۷

بھگوان کے انتم اُدگار

ارجن:ہے انتریامی، میں سنیاس اور تیاگ کے بارے میں جاننا چاہتاہوں،ان دونوں میں کیا بھید ہے؟

شری کرشن:سکام کرم کے پرتیاگ کوگیانی جن سنیاس کہتے ہیں۔جب کہ وویکی منش سروکرموں کے پھل کے تیاگ کوتیاگ کہتے ہیں۔کچھ مہاتماایسامانتے ہیں کی سروکرم دوش یُکت ہوتے ہیں اس لیے ان کا تیاگ کرنا چاہیے۔پرنتو میں کہتاہوں کی اپنے کرتوَ کے کرم کوچھوڑ دیناٹھیک نہیں ہے۔"کرم کرناہی ہمارا کرتوَ

ہے۔'' ایسامان کر پھل کی آشا کے بنا کیا ہوا کرم سہی تیاگ ہے۔ منش کے لیے سمپرن روپ سے سارے کرم کا تیاگ کرنا سمبھو ہی نہیں ہے اس لیے سارے کرم کے پھل کی لالچ کا تیاگ کرنے والا ہی تیاگی کہلاتا ہے۔

ارجن: ہے پربھو، تو پھر کیے ہوئے کرموں کی سدّھی کے لیے کون سے کارن ذمہ دار ہے؟

شری کرشن: جو بھی کرم، اچھا یا برا کِنتو من، بولی اور شریر دُوارا کیا گیا اس کی سدّھی کے لیے پانچ کارن اتّردائی ہیں۔(۱) اپنا شریر: (۲) پرکرتی کے گن روپی کرَتا (آتما)؛ (۳) کام کرنے کا سادھن: (۴) کام کرنے کا پریاس: اور (۵) پرماتما جو منش صرف خود کو ہی کرتا مان لیتا ہے وہ اَگیانی ہے۔ جس منش کے انتہ کرن میں ''میں کر رہا ہوں'' کا بھاؤ نہیں ہے وہ پاپ سے بندھتا نہیں ہے۔

ارجن: ہے پربھو، کرم کے لیے پریرت اسٹرت کون سے ہیں؟

شری کرشن: کرم کے لیے تین پریرت استرت ہے۔(۱) کرتا (۲) کاریے اور (۳) کارئے کا گیان۔ کرم کرنے والے میں گیارہ انگ جڑے ہوئے ہیں۔ جس میں چھ: اندریاں: آنکھ، کان، چمڑی، جھوا (جیبھ) اور من تتھا پانچ سادھن: مکھ، ہاتھ، پیر، ملدُوار، موتر دوار کا سماویش ہوتا ہے۔

ارجن: ہے پربھو، منش کے جیون کا دھئے کیا ہے؟

شری کرشن: منش کے چار دھیے ہیں۔ جو ہر ایک منش اور سماج کے لیے استھتی انوسار وِکاس کے لیے

ہے جواس پرکار ہیں: (۱) دھرم۔ اپنا کرتوَ نبھانا (کرتو پالن) (۲) ارتھ۔ دھن کمانا (۳) کام۔ اِچھا پوری کرنا اور (۴) موکچھ۔ اس سنسار سے مکتی پانا۔

ارجن: ہے یوگیشور، اس سنسار کے دھیے، سدھی، شانتی اور آپ کو پراپت کرنے کے یوگ کیسے بن سکتے ہیں؟

شری کرشن: ہے ارجن، (۱) پرتیک منش کو کرم چنتا نہیں کرنی چاہیے۔ (۲) اپنا کاریے بھگوان کو سمرپت کر کے اپنی سمپرن شکتی سے کرنا چاہیے۔ (۳) اپنی بدھی ادھیاتمک ادھین سے شدھ کرنا چاہیے۔ (۴) من میں دڑھ سنکلپ اور آتم سنیم رکھنا چاہیے۔ (۵) پسند ناپسند کا تیاگ کرنا چاہیے۔ (۶) اپنی جیبھ اور من پر قابو رکھنا چاہیے۔ (۷) سُپاچیۓ، ساتوک اور نیمِت بھوجن کرنا چاہیے۔ (۸) پرماتما میں دھیان لگانا چاہیے۔ (۹) اہنکار، بل، گھمنڈ، کام، کرودھ اور ہنسا کا تیاگ کرنا چاہیے۔ (۱۰) میرا اور تیرا کا تیاگ کرنا چاہیے۔

ارجن: ہے پربھو، اس سنسار کے سارے دکھوں سے مکتی پراپت کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

شری کرشن: ہے ارجن، تو مجھ میں من لگا، میری پوجا کر، میرا بھکت بن اور مجھے نمسکار کر۔ ایسے کرنے سے تو سرو دکھوں سے مکت ہو کر مجھے پراپت کریگا۔ یہ میں تم میں وچن دیتا ہوں۔

ارجن: ہے پرم کرپالو پرماتما، آپ کی اُتّم سوا کرنے کا مارگ بتایئے؟

شری کرشن: جو ویکتی اس گیتا کے اپدیش کا میرے بھکتوں میں پرچار اور پرسار کرے گا، وہ میری سب سے اُتّم سوا ہوگی اور وہ مجھے نی سندیہ پراپت کرے گا۔ اس سے زیادہ پریے میرا کارئے والا کوئی منش نہیں ہو گا۔ پرنتو یاد رہے کی جو اس گیتا کا اپدیش سنانا ناچاہتے ہو اتھوا جن کو مجھ پر شردھا نا ہو ایسے لوگوں کو کبھی نہیں کہنا۔ اس طرح جو ویکتی ہم دونوں کے بیچ ہوئے سمواد کا ادھیّن کرے گا یا پھر شردھا پروک سنے گا وہ بھی سمپرن روپ سے پاپوں سے مکت ہو کر پُنیوان بنے گا۔

اس طرح کے انت میں سنجے کہتا ہے کی ''جہاں بھی جو دیش یا گھر میں یوگیشور شری کرشن تتھا شاستر دھاری ارجن دونوں ہوں گے وہاں سدا کال سمّر دھی، وجئے، سکھ اور سدا چار رہے گا۔

''ہری اُوم تتست ہری اُوم تتست ہری اُوم تتست''

ادھک ابھیاس کرنے کے لیے سوچی

(۱) شری مد بھگوت گیتا، لیکھک: ڈاکٹر رام نند پرساد

http://gita-society.com سے ڈان لوڈ کریں

(۲) گیتا پروچن، لیکھک: وِنوبا بھاوے

http://www lreadgujarati lcom/pdfs/Geeta_pravachano lpdf

انتر راشٹریہ گیتا سوسائٹی کی استھاپنا سن ۱۹۸۴ میں امریکہ کے کیلی فورنیا راجیہ میں ہوئی۔ اس سنستھا کے دھیے:

(۱) شری مد بھگوت گیتا اور ویدک پستکوں کا سادا اور سرل بھاشا میں انواد کر کے دنیا کے ہر ایک پستکالیئے، ہوٹل، موٹیل تتھا دھارمک اور سماجک سنستھا میں جہاں تک شکتی ہو مفت میں وِترن کرنا۔

(۲) شری مد بھگوت گیتا اور وِیدک پستکوں کے گیان کا پرچار اور پرسار کے لیے سنستھاؤں اور ستسنگ کیندروں کا نرمان کرنا۔

اس سنستھا میں دان اور سواؤں کے لیے نیچے دیئے گئے پتے پر سمپرک کریں۔

International Gita Society, USA

511-Lowell Place, Fremont, CA94536, USA

www.gita-society.com